رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳ | مؤرخہ ۱۴ رمضان ۱۳۵۴ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار کی شطرنج کی سی چالیں

جیسا کہ گزشتہ پرچہ میں لکھا جاچکا ہے احرار کی اس غلط بیانی اور اشتعال انگیزی کی تردید ان کے اپنے نمائندہ مقیم قادیان نے کردی ہے۔ کہ وہ لوگ جو جماعت احمدیہ میں داخل نہیں۔ ان کو قادیان میں نمازِ جمعہ پڑھنے سے حکومت نے روک دیا ہے کیونکہ عین اس وقت جبکہ احراری لیڈر مسلمانوں کو اشتعال دلانے کے لئے یہ اعلان کر رہے تھے۔ کہ "حکومت مسلمانوں کا اجتماع نماز کے لئے بھی قادیان میں برداشت نہیں کرسکتی"۔ وہ بہت سے لوگوں سمیت نماز جمعہ پڑھ چکا۔ اور اس کے بعد حکومت کے علاوہ جماعت احمدیہ کے خلاف انتہائی بکواس کر رہا تھا۔ لیکن اگر اس موقعہ پر بھی پہلے کی طرح یہ کہکر فریضۂ جمعہ ادا کرنے سے انکار کردیا جاتا۔ کہ "مسلمانوں کو چونکہ نماز جمعہ سے روکا گیا ہے۔ اس لئے شرعی حیثیت سے اب قادیان میں نماز جمعہ اس وقت تک نہیں ہوسکتی۔ جب تک حکومت اپنے غیر منصفانہ احکام واپس نہ لے"۔ تو بھی کسی سمجھدار اور حق پسند انسان کے لئے یہ خیال کرنے کی کوئی وجہ نہ تھی۔ کہ قادیان میں مسلمانوں کو نماز جمعہ پڑھنے کی ممانعت کی گئی ہے کیونکہ اس قسم کا کوئی حکم حکومت کی طرف سے نافذ نہیں ہوا ؎

دراصل اس آڑ میں اپنا اُلّو سیدھا کرنے کے لئے احرار نے یہ غلط بیانی کی اور ایسی کھلی ہوئی غلط بیانی کی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ سے شدید اختلاف رکھنے والے بھی اس کا اظہار کرنے اور اسے شریعت کے خلاف اور احرار کی شطرنج کی سی چال قرار دینے پر مجبور ہو گئے۔ اس بارے میں مولوی ثناء اللہ صاحب کی اس رائے کا ہم وضاحت کے ساتھ ایک گزشتہ پرچہ میں ذکر کر چکے ہیں۔ کہ "نماز جمعہ کا ترک حکومت کے منع کرنے سے نہیں ہوا۔ بلکہ حکومت نے جو چند اکابر احرار کو قادیان میں جانے سے روک دیا تھا۔ اس خفگی میں نماز جمعہ کو ترک کیا گیا۔ ہم اس فعل ترک نماز جمعہ سے برأت کا اعلان کرتے ہیں۔ کہ یہ فعل شرعی ہدایت کے ماتحت نہیں ہوا"۔ گویا مولوی ثناء اللہ صاحب نے شرعی لحاظ سے یہ فتوےٰ شائع کردیا۔ کہ احرار نے ترک نماز جمعہ کا فعل شریعت کے خلاف کیا ہے۔ اور یہ ایسا مکروہ فعل ہے۔ کہ مسلمانوں کو اس کے متعلق اپنی برأت کا اظہار کرنا چاہیئے ؎

احرار کے اسی فعل پر عقلی لحاظ سے اخبار "احسان" نے روشنی ڈالی ہے۔ اور اس موقعہ پر ڈالی ہے۔ جبکہ غیظ و غضب میں اندھا ہوکر وہ جماعت احمدیہ کے خلاف پورے زور کے ساتھ زہر اُگل رہا تھا۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"اس موقعہ پر ہم اپنے احرار دوستوں سے بھی یہ گزارش کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ وہ اس معاملہ میں شطرنج کی سی چالیں چلنے سے احتراز کریں۔ ان کے اور حکومت کے درمیان اختلافی مسئلہ قادیان میں اجتماع کرنے کے حق کے جواز و عدم جواز کا ہے۔ اس حقیقی بحث سے یہ کہکر کہ حضور ہم تو قادیان میں صرف جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔ گریز کرنا انہیں کسی طرح زیب نہیں دیتا۔ .... حکومت نے ابھی مسلمانوں کو قادیان میں نماز جمعہ ادا کرنے سے نہیں روکا۔ بلکہ احرار کو عام اجتماع کی غرض سے جانے سے منع کیا ہے۔ اس لئے ہمیں اس معاملہ میں خواہ مخواہ جمعہ کو لانے سے خود ہی محترز رہنا چاہیئے۔ حکومت اور احرار کے درمیان قادیان میں کانفرنس کرنے کے حق کے جواز و عدم جواز کا جھگڑا ہے"۔

گویا "احسان" جو احمدیت کا سخت مخالف اور احرار کا گہرا دوست و مددگار ہے۔ اسے بھی صاف طور پر یہ تسلیم کرنا پڑا ہے۔ کہ احرار کا قادیان میں نماز جمعہ پڑھنے کا بہانہ محض شطرنج کی کی چال ہے۔ اور ان کا یہ کہنا سراسر دروغ ہے۔ کہ حکومت نے مسلمانوں کو قادیان میں نماز جمعہ ادا کرنے سے روک دیا ہے۔ احرار کی اصل غرض قادیان میں اجتماع کرنا ہے مگر اس کا وہ اقرار نہیں کرنا چاہتے ؎

ان حالات سے جہاں احرار کی دیانت اور شرافت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ وہاں یہ بھی معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ انہوں نے اہم دینی احکام کو بازیچۂ اطفال بنا رکھا ہے پہلے انہوں نے مباہلہ کے نام سے۔ بہت خاک اڑائی۔ ایک بے حد خوف پیدا کرنے والے معاملہ کے متعلق اعلان کیا۔ کہ بینڈ کے ساتھ اس کے لئے آئیں گے۔ اب نماز جمعہ کی تحقیر کے مرتکب ہورہے ہیں۔ یہ ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ اسلام کی کوئی قدر و قیمت ان کی نظر میں نہیں ہے۔ اور وہ ذاتی اغراض و مقاصد کی خاطر اسلام کے بڑے سے بڑے حکم کو نہ صرف پس پشت ڈال دینا بلکہ اس کی تذلیل کرنا معمولی بات سمجھتے ہیں ؎

احراری "مجاہد" جان کنی کی حالت میں

مولوی عطاء اللہ نے جیل میں جاتے وقت اپنے لواحقین کو جو اہم اور ضروری پیغام دیئے۔ ان میں سے با لفاظ "مجاہد" ایک یہ ہے۔ کہ "مجاہد کی زندگی دراصل کی موت ہے"۔ تمام احرار خصوصاً ان لوگوں کو جو "مجاہد" کی بدولت اپنا پیٹ پال رہے ہیں۔ گورداسپور کے جیل کو اپنا مقدس مقام بنا لینا چاہیئے۔ جس کے دروازہ پر کھڑے ہوکر ان کے "حضرت امیر شریعت" پر اتنا بڑا انکشاف ہوا۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا "مجاہد" وہی تو نہیں جس کے متعلق صدر احرار حال ہی میں یہ رونا رو چکا ہے۔ کہ وہ نہایت نازک حالت میں ہے۔ اور جان کنی میں مبتلا ہے جس کے لئے خود سانس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق اعلان

جلسہ میں شامل ہونے والے غیر احمدی اصحاب کے متعلق ضروری گزارش

اب کے چونکہ رمضان المبارک کا اختتام ایام جلسہ سالانہ کے بالکل قریب ہوگا۔ اور ممکن ہے عید ۲۸ دسمبر کو ہو جائے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت جلسہ سالانہ کی سابقہ تاریخوں میں اس قدر تبدیلی کی گئی ہے۔ کہ بجائے ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ کے ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ مقرر کی گئی ہیں۔ تاکہ عید سے قبل جلسہ ختم ہو سکے۔ احباب کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے۔ اور ۲۵ دسمبر تک قادیان پہونچ جانا چاہیئے ؛

"الفضل" میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جو اعلانات شائع ہو چکے ہیں۔ اور جن میں شریف اور متلاشیان حق اصحاب کو قادیان آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ ان کے متعلق یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ (۱) ایسے اصحاب کو کسی نہ کسی احمدی کی ذمہ واری پر تشریف لانا چاہیئے یا (۲) جنہیں ہماری طرف سے دعوت پہونچے وہ تشریف لائیں۔ یا (۳) جو اپنے طور پر آنا چاہیں وہ تشریف آوری سے قبل اطلاع دے کر دعوت نامہ حاصل کر لیں۔ تاکہ ہم ان کی رہائش وغیرہ کے متعلق انتظام کر سکیں۔ ان تینوں طریق کے علاوہ اگر کوئی آئے گا۔ تو وہ ہمارا مہمان نہیں ہوگا ؛ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

ممبران والنٹیر کور کے لئے اہم اعلان

الفضل کا آئندہ خطبہ نمبر ممبران کور کثرت سے خریدیں۔ کیونکہ اس میں کور کے اغراض و مقاصد اور اس کا لائحہ عمل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے وضاحت سے بیان فرمایا ہے ؛ خاکسار حاجی احمد خان ایاز بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی سالار جیش آل انڈیا نیشنل لیگ والنٹیر کور ہیڈ کوارٹرز قادیان

رمضان میں مولوی عطاء اللہ کی گرفتاری

ترجمان احرار "مجاہد" ۷ دسمبر نے مولوی عطاء اللہ کی گرفتاری و سزا کا ذکر کرتے ہوئے ایک عجوبہ کا ذکر کیا ہے۔ جو اسی کے الفاظ میں یہ ہے کہ "آپ چھٹی مرتبہ گرفتار ہوئے۔ یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ پچھلے سال بھی آپ ڈیڑھ دو دن میں جمعہ کے روز ہی گرفتار ہوئے تھے اور اس مرتبہ بھی جمعہ کو ہی گرفتار ہوئے۔ وہ بھی رمضان المبارک کا پہلا جمعہ تھا۔ اور یہ بھی رمضان المبارک کا پہلا جمعہ ہے"۔ لیکن بات بالکل صاف ہے۔ اور اس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک حدیث کی صداقت اور ایک بہت بڑی حقیقت کا اظہار کیا ہے۔ جو یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء و غلقت ابواب جہنم و سلسلت الشیاطین۔ یعنی جب رمضان شروع ہوتا ہے۔ تو آسمانی برکتوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین گرفتار کئے جاتے ہیں ؛

خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت کے مقابلہ میں مولوی عطاء اللہ کی روش کو دیکھتے ہوئے رمضان میں اس کی گرفتاری کی حکمت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ بالا حدیث سے بالکل واضح ہو جاتی ہے [illegible]

سٹینو گرافر کی فوری ضرورت

ایک نہایت عمدہ سٹینو گرافر کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ جسے معقول تنخواہ دی جائیگی گریجوایٹ ہو تو اچھا ہے۔ لیکن شرط نہیں کچھ عرصہ تک تجربہ کرنے کے بعد اگر کام تسلی بخش ثابت ہوا تو رکھا جائے گا۔ اس لئے صرف انہیں دوستوں کو درخواست دینی چاہیئے۔ جو اچھی لیاقت رکھتے ہوں۔ اور جن کو اپنے کام پر پورا اعتماد ہو۔ درخواستیں فوری طور پر معہ تصدیق امیر جماعت یا سکرٹری میرے پاس آجانی چاہئیں ؛

ناظر امور عامہ قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۹ دسمبر ۱۹۳۵ء کو بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

۱ - محمد رمضان صاحب - .. .. ضلع جھنگ

۲ - سلطان محمد صاحب - - - "

۳ - امام الدین صاحب - - .. ضلع سیالکوٹ

۴ - خورشید بیگم صاحبہ - - - ضلع شیخوپورہ

درخواست ہائے دعا

(۱) برادرم عمر الدین بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ مستری رحیم بخش محلہ دار الفضل قادیان (۲) مکرمی حافظ نبی بخش صاحب والد حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ افریقہ بعارضہ کاربنکل بیمار ہیں۔ اور شجاع آباد ضلع ملتان میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار رحمت اللہ شاکر (۳) میرا لڑکا مبارک احمد عموماً بیمار رہتا ہے۔ احباب اس کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کریں۔ خاکسار عبد الحکیم گڈس کلرک نوشہرہ چھاؤنی ؛

سیٹھ رحمت اللہ بنگہ کے ارتداد کی حقیقت

چند دن ہوئے اخبار مجاہد اور احسان ۲۲ نومبر ۱۹۳۵ء میں یہ اعلان شائع ہوا۔ کہ سیٹھ رحمت اللہ صاحب بنگہ نے احمدیت سے توبہ کر لی ہے۔ اس سے مجھے بے حد حیرت ہوئی۔ کیونکہ سیٹھ رحمت اللہ صاحب جب احمدی ہی نہیں۔ تو اعلان ارتداد کیا۔ میں اگرچہ نہیں چاہتا تھا کہ ان کی حقیقت طشت از بام کروں مگر انہوں نے جھوٹا اعلان کر کے مجھے مجبور کر دیا ہے

غالباً ۱۹۳۱ء میں جب میونسپل کمیٹی بنگہ کا الیکشن ہونے والا تھا۔ مولوی رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بنگہ میونسپل کمشنر کے وارڈ میں سیٹھ صاحب نے درخواست امیدواری دینے کا اظہار کیا۔ اس وقت میرے چچا محمد الدین صاحب کی دوکان پر خاکسار منشی فضل الدین صاحب سکرٹری۔ غلام محمد صاحب اور تایا نور محمد صاحب موجود تھے۔ سیٹھ رحمت اللہ صاحب نے ان سب سے پوچھا کہ احمدی اپنا ووٹ کس کو دیں گے۔ سب نے متفقہ طور پر کہا کہ مولوی رحمت اللہ صاحب کو۔ اس پر سیٹھ رحمت اللہ نے کہا اچھا میں اہل السنت کی طرف جاتا ہوں۔ کیونکہ وہ میرے ساتھ وعدہ کر چکے ہیں۔ کہ اگر تم احمدی کہلانا چھوڑ دو۔ تو ہم تمہیں ممبر بنا دیں گے یہ کہکر وہ چلے گئے۔ اور اسی روز سے اہل سنت کی مسجد میں نماز پڑھنے لگے۔ مگر جس حلقہ سے وہ کھڑے ہوئے اسی سے غیر احمدیوں نے ڈاکٹر سراج الدین کو ممبر کھڑا کر دیا اور وہ کامیاب ہوگیا۔ غرض میونسپل کمشنر بننے کے لئے سیٹھ صاحب نے احمدی کہلانا چھوڑا مگر کامیابی نہ ہوئی۔ اس کے بعد وہ کبھی جماعت احمدیہ میں شریک نہیں ہوئے۔ پس ان کے ارتداد کا اب ۲۲ نومبر کے پرچہ میں احسان کا اعلان کرنا [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار کی مضحکہ خیز حرکات "انقلاب" کا دلچسپ تبصرہ

(۱)

ایک احراری مولوی صاحب نے قادیان میں تقریر کی جس کے دوران میں فرمایا:۔

ہمارے رہنماؤں کو قادیان آنے سے حکماً روک دیا گیا ہے۔ اس لئے حکومت کے اس غیر منصفانہ رویہ کے خلاف احتجاج کے طور پر آج جمعہ نہیں پڑھا جائے گا۔ (مجاہد)

سبحان اللہ۔ یہ خوب احتجاج ہے۔ کہ پرائی بدشگونی کے لئے اپنی ہی ناک کٹوا دی ::

ہمارے خیال میں "احتجاج کے طور پر صرف جمعہ پڑھنے" سے انکار کر دینا کافی نہیں۔ جب تک حکومت رہنمایانِ احرار کو قادیان جانے کی اجازت نہ دے۔ نماز پنجگانہ بھی بطور احتجاج ترک کر دینی چاہیئے۔ بلکہ اگر اس وقت تک روزے بھی نہ رکھے جائیں تو شائد حکومت پر زیادہ دباؤ پڑے۔ اور وہ جلد ہی پابندیاں اٹھا لے ::

یہ بالکل وہی ذہنیت ہے جس کے ماتحت سلطان ابن سعود کے بعض مخالفین نے حج کے بائیکاٹ کی تحریک شروع کر دی تھی ::

(۲)

"مجاہد" مورخہ ۴ دسمبر کے صفحہ ۷ پر کسی صاحب نے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں مرزا محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کے متعلق یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ وہ قادیان کو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے برابر سمجھتے ہیں۔ اور ساتھ ہی لگے ہاتھوں یہ بھی لکھ دیا ہے :۔

کیا اب بھی مدیرانِ "انقلاب" مرزا محمود کی اسلام پرستی کا ڈھنڈورا پیٹیں گے؟

(۳)

گستاخی معاف۔ اگر اسلام پرستی حق پرستی کو کہتے ہیں۔ تو کیا وہ آپ کے حصے میں نہیں آئی؟ آپ نے اپنے دو کالم کے مضمون میں مرزا محمود احمد صاحب کے بیسیوں اقتباسات نقل کر دیئے۔ لیکن یہ اقتباس قطعاً حذف کر دیا :۔

قادیان ہمارا مقدس مقام ہے۔ ہم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعد اس کو سب دنیا سے زیادہ عزیز جانتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو "الفضل" ۱۰ نومبر صفحہ ۳، کالم ۴)

مرزا صاحب تو کہتے ہیں۔ کہ وہ قادیان کو مکہ و مدینہ کے بعد مقدس سمجھتے ہیں۔ اور آپ یہی کہے جاتے ہیں۔ کہ محمود احمد قادیان کو مکہ و مدینہ کے برابر سمجھتا ہے۔ آخر یہ غلط بیانی کیوں؟ یہ اسلام پرستی اور حق پرستی ہماری سمجھ سے تو بالا تر ہے ::

(۴)

جہاں قادیان کے تقدس میں قادیانیوں کے غلو کا ذکر جوش و خروش سے فرمایا جا رہا ہے وہاں اس حقیقت کا اعتراف بھی کیا ہوتا۔ کہ مرزا محمود احمد مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کو ہر حال میں قادیان سے زیادہ افضل اور مقدس جانتے ہیں۔ ع

عیب مے جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو
نفیِ حکمت مکن از بہر دل عامے چند

(۵)

اب رہا معاملہ "انقلاب" کا۔ تو ہمیں تعجب ہے۔ کہ یہ بار بار ہمیں ہی کیوں مخاطب فرمایا جا رہا ہے۔ کیا حضراتِ احرار کرام کے ہاتھ شجر ملت کی تراش خراش کے لئے کافی نہیں ہیں۔ کہ ساری دنیا کو اس مشغلہ میں مصروف کر دینے کی آرزو کی جاتی ہے ::

اسلام کی یہ خدمتِ عظیم و جلیل انجام دینے کے لئے دیوبند کافی ہے۔ احرار کافی ہیں۔ دوسرے حضرات بھی خیر و برکت کے اس دریائے بیکراں میں بے تکلف غواصی فرما رہے ہیں۔ آخر غریب مدیرانِ "انقلاب" کے بغیر کونسی کسر باقی رہ گئی ہے۔ ع

غالبِ خستہ کے بغیر کونسے کام بند ہیں

خدا کے لئے کم بخت مدیرانِ "انقلاب" کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے۔ اور دوسرے کاموں میں مصروف رہنے دیجئے۔ آپ ماشاء اللہ یہ "تراش خراش" کی خدمت خوب انجام دے رہے ہیں ::

معزز معاصر "انقلاب" کے ان اشارات سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ احرار آجکل کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں۔ اور کس طرح خواہ مخواہ ہر اس شخص کے خلاف واویلا شروع کر دیتے ہیں۔ جو ان کی بے ہودہ حرکات کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھے ::

احرار کے نمائندے قادیان کے ایک سوال

ضمیمہ مجاہد مورخہ ۹ دسمبر میں ملّا عنایت اللہ احراری کی ایک تقریر جو کہ اس نے بعد نماز جمعہ ۶ دسمبر کو کی۔ شائع ہوئی ہے۔ ملّا مذکور نے دوران تقریر میں کہا۔ "اگر حکومت نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر کے یہاں (قادیان) میں مسلمانوں کو نماز [illegible] روکا ہے۔ تو لو سب سے پہلے میں نماز پڑھتا ہوں۔ مجھے گرفتار کر لیا جائے۔"

اس کے متعلق میں دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اگر حکومت نے "مسلمانوں" کو قادیان میں نماز جمعہ پڑھنے سے روکا ہوا ہے۔ تو (۱) کیا ملّا عنایت اللہ اور اس کے ساتھیوں کو جنہوں نے اس کے پیچھے نماز پڑھی۔ حکومت نے اس لئے نہیں روکا۔ کہ وہ "مسلمان" نہیں تھے؟

(۲) ملّا مذکور اپنے آپ کو "مسلمان" سمجھتا ہے۔ تو پھر اسے مذکورہ بالا الفاظ میں ترمیم کرنی پڑے گی۔ کہ وہ جن کو قادیان آنے سے روکا گیا ہے۔ وہ "مسلمان" نہیں۔ اور جب وہ مسلمان نہیں۔ تو انہیں جمعہ پڑھنے کی کیا ضرورت ہے ::

(۳) اگر ملّا عنایت اللہ اپنے آپ کو اور اس پارٹی کو جس نے اس کے پیچھے نماز جمعہ پڑھی اور مولوی عطاء اللہ صاحب وغیرہ جن کو بقول اس کے قادیان میں جمعہ پڑھنے سے روکا گیا۔ دونوں کو مسلمان سمجھتا ہے۔ تو پھر اس بات سے کیونکر انکار کر سکتا ہے۔ کہ جس پارٹی کو قادیان آنے سے روکا گیا ہے۔ وہ فساد کی غرض سے آنا چاہتی تھی۔ نماز جمعہ پڑھنے سے گورنمنٹ نے کسی کو نہیں روکا ::

(شبنم سرحدی)

کشمیر ریلیف فنڈ کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ہر احمدی کے لئے ہے۔ کہ مسلمانانِ کشمیر کی امداد کے لئے اپنی ماہوار آمدنی میں سے ایک پائی فی روپیہ کی شرح سے چندہ کشمیر ریلیف فنڈ ادا کرے۔ حضور کا یہ بھی ارشاد ہے۔ کہ احمدی احباب اس چندہ کو بند نہ کریں۔ جب تک کہ اسے بند کرنے کا اعلان نہ ہو جائے۔ چونکہ کشمیر میں ریلیف کا کام بدستور جاری ہے۔ اور ایک کثیر رقم قرضہ کی بھی واجب الادا ہے۔ اس لئے احمدی احباب کو نہ صرف باشرح چندہ کشمیر ریلیف فنڈ ادا کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس کے بقائے بھی ادا کرنے ضروری ہیں۔ جن کے متعلق دفتر سے اطلاع بھیجی جا رہی ہے ::

اگرچہ مسلمانانِ کشمیر کی بہبودی اور ہونہار طالب علموں کی امداد برابر کی جا رہی ہے۔ اور جب تک جماعت احمدیہ کے فنڈز اجازت دیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی جائے گی۔ لیکن چونکہ موجودہ حالات ایسے پیدا ہو گئے ہیں۔ کہ دوسرے مسلمانوں سے کشمیر ریلیف فنڈ کے لئے چندہ ملنا محال ہو رہا ہے۔ جیسا کہ محصلوں کی رپورٹ سے پایا جاتا ہے۔ اس لئے آج کی تاریخ سے تا اطلاع ثانی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چندہ کشمیر ریلیف فنڈ کے محصل قاضی منظور احمد صاحب کپور تھلوی۔ چوہدری بلال احمد صاحب علاقہ ملتان۔ اور میاں احمد الدین صاحب زرگر وغیرہ کو اس لئے تحصیل چندہ سے بند کیا جا رہا ہے۔ کہ ان کی آمدنی ان کے اخراجات کو پورا نہیں کرتی۔ پس کوئی احمدی دوست کشمیر ریلیف فنڈ کا چندہ تا اطلاع ثانی کسی احمدی محصل کو ادا نہ کرے۔ لیکن چونکہ چندہ کی اشد ضرورت ہے۔ اور کشمیر کے بعض کاموں کو نقصان پہونچنے کا خطرہ ہے۔ اس لئے تمام احمدی احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ چندہ باقاعدہ اور باشرح ادا کرتے رہیں۔

فنانشل سکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کے سیاسی مشاہدات

ــــــــ سٹوڈنٹ آف پالیٹکس کے قلم سے ــــــــ

یورپ اور میمیل

جنگ عظیم میں تو انسانی خون کی ارزانی کا مظاہرہ ہوا۔ لیکن اس کے اختتام پر سیاسی جراحوں نے یورپ کے مختلف علاقوں کی قطع و برید کی۔ مفتوح اقوام کے اعضاء کو کاٹ کر یا تو فاتحین کے سپرد کر دیا گیا۔ یا ان کو مستقل صورت دیدی گئی۔ اس سے یورپ کے سیاسی وجود پر بعض ناسور رہ گئے۔ جس سے سیاسی فضا متعفن ہوتی رہی۔ ان میں سے بعض مندمل ہو گئے ہیں۔ اور بعض ابھی رس رہے ہیں۔ پچھلے سال وادی سار کا جھگڑا اختتام ہوا۔ لیکن اب میمیل کا قضیہ بدستور خطرہ کا موجب بنا ہوا ہے۔ میمیل ایک ہزار مربع میل کا علاقہ ہے۔ اس کی آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار ہے۔ یہ جرمنی سے چھین کر اتحادی فاتحین نے پانچ سال کی رد و کد کے بعد ایک نوزائیدہ ریاست لتھونیا کو تفویض کر دیا لیکن لتھونیا کے سیاسی اقتدار کو جمہوریت کے غالب عنصر سے ممزوج کر دیا۔ اس علاقے میں جرمن نسل کے لوگوں کی اکثریت ہے۔ اور ہٹلر اپنے نشاۃ ثانیہ کے لائحہ عمل کے ماتحت چاہتا ہے۔ کہ اس کو جرمنی سے ملحق کر لے۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہے۔ کہ نازیوں نے اس کی بازیابی کے لئے باغیانہ اقدام کیا۔ جس کے نتیجے میں کئی ایک نازی لیڈر تختۂ دار پر کھینچے گئے۔ اور چودہ کے قریب طویل مدت کے لئے قید کر دیئے گئے۔ لتھونیا اپنے استحکام کے لئے مفوضہ حقوق سے تجاوز کر رہا ہے۔ جس کے خلاف جرمنی نے دول عظمیٰ کے پاس احتجاج کیا ہے۔ اور معاہدین نے لتھونیا کو اس کی چیرہ دستی پر تنبیہ کی ہے لیکن اس علاقے کی ساحلی اہمیت اتنی زیادہ ہے۔ کہ لتھونیا اس کو اپنے پاس رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ چند دن کی خبر ہے۔ کہ ڈائرکیٹوریٹ کی تعمیر میں بہت مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اگر یہ قضیہ طے نہ ہوا۔ تو خدشہ ہے کہ جنگ آزمائی تک نوبت آ جائے۔ اور یورپ بلکہ دنیا کا امن تہ و بالا ہو جائے۔

یورپ کی ہیئت کذائی میں سینکڑوں فتنے مضمر ہیں۔ اور سیاستین یا مدبرین کی کوئی حکمت عملی یا مصلحت ان کو دیر تک دبا نہیں سکتی۔ لیگ اقوام جس کے ساتھ امید امن وابستہ تھی پیہم ناکامیوں سے طبل تہی ثابت ہو چکی ہے۔ اور اقوام یورپ کی سفیرانہ چالیں اور صلح جوئی کی ناکام پیش کشیں سامان خندہ بن رہی ہیں۔ عنقریب یورپ کے عالمگیر وقار کی بلند عمارت جس کی اساس مادیت کی ریگ پر ہے۔ زمین پر گر کر رہے گی۔ اس متوقع بربادی کی پیشگوئی جرمن فلاسفر نطشہ نے بھی ایک عرصہ ہوا کی تھی۔ جسے ایک شاعر نے یوں منظوم کیا ہے۔

خود بخود گرنے کو ہے پکے ہوئے پھل کی طرح
دیکھئے پڑتا ہے آخر کس کی جھولی میں فرنگ

ڈکٹیٹر پرستی

تاریخ عالم میں ایک حیرت انگیز ارتقاء نظر آتا ہے فرانس کا انقلاب، جنگ عظیم اور روسی انقلاب اس ارتقاء کی اہم کڑیاں ہیں۔ فرانس کے انقلاب نے دُنیا کو نظام جاگیرداری سے نجات دی اور تجارتی اور صنعتی آزادی سے متمتع کیا جس نے تدریج سرمایہ داری کی صورت اختیار کر لی۔ سرمایہ داری کو شاہان وقت کے سایۂ عاطفت میں ایک گونہ فروغ نصیب ہوا۔ اور سرمایہ دار ربع مسکون پر محیط ہو گئے۔ ہوس ملک گیری سرمایہ دار ممالک کو کشاں کشاں میدان جنگ میں لے گئی۔ تاریخ سے واقف لوگ جانتے ہیں کہ جنگ عظیم دُنیا کے سرمایہ داروں کا خونین تصادم تھا۔ یہ جنگ دُنیا کے تاجپوشوں کے لئے پیغام اجل ثابت ہوئی۔ اور جمہوریت عرصۂ شہود پر آگئی لیکن اس جنگ کے دُور رس اثرات میدان سیاست تک محدود نہ تھے۔ اس نے اقتصادی انقلاب جو روسی انقلاب کے نام سے مشہور ہے کی داغ بیل ڈالی۔ یہ انقلاب سرمایہ داروں کے لئے استیصال کا پیغام تھا۔ ہر ملک میں سرمایہ داروں کے خلاف شورشیں رونما ہونے لگیں۔ اور اشتراکی خیالات پھیلنے لگے۔ لیکن اشتراکیت کے قوام میں بھی تباہی کا عنصر موجود تھا۔ ۱۹۲۹ء کے بعد یہ عنصر بروئے کار آیا۔ اور مختلف ممالک میں فسطائی خیالات کے حامی مختلف طبق پیدا ہو گئے۔ اب یورپ کے کثیر حصے پر فسطائیت مسلط نظر آتی ہے اس وقت یورپ کی سیاسی بساط کے شاطر اعظم ہٹلر اور مسولینی ہیں۔ یہ دونوں ایک جدید نظام حکومت کے جو اپنے اندر سیاسی اور اقتصادی رنگ لئے ہوئے ہے۔ موجد ہیں۔ انہوں نے اپنے ممالک میں وہ استیلاء حاصل کیا ہے جو نپولین فریڈرک اعظم اور ولیم قیصر کو بھی نصیب نہ تھا۔

جرمنی میں ہٹلر نے اپنے اثر کو قائم اور دائم کرنے کے لئے عجیب و غریب ذرائع اختیار کئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ لوگوں سے کہا جاتا ہے۔ کہ اس کو لغزشوں سے پاک مانیں۔ اس کی خواہش انصاف ہے۔ اور اس کا سانس قانون کی حرکت۔ گھروں میں اس کی تصاویر آویزاں ہیں۔ تاکہ نئی پود میں اس کی شخصیت نفوذ کر جائے۔ اور تو اور اب تو پرائیویٹ خط و کتابت پر بھی قیود عاید کئے جا رہے ہیں۔ ہر خط لکھنے والا قانوناً مجبور ہے کہ خط کے اختتام پر جہاں چند الوداعی جملے مثلاً "آپ کا تابعدار" یا "آپ کا مخلص" اردو میں۔ اور Yours Sincerely انگریزی زبان میں لکھے جاتے تھے۔ Heil Hitler لکھکر اپنا نام لکھے۔ ایک سیاح کا قول ہے۔ کہ جرمنی میں قانون کی آہنی گرفت سے بچنے کے دو ہی طریقے ہیں۔ کہ ملک کا باشندہ سوچنا ترک کر دے۔ اور غیر ملکی سیاح بولنا بند کر دے جون ۱۹۳۴ء میں "خونین غسل" کے بعد ہٹلر کی طرف سے یہ حکم نافذ ہوا تھا۔ کہ دل میں بھی ہٹلر کے خیالات سے اختلاف لائق تعزیر سمجھا جائے گا۔

اٹلی کا بھی یہی حال ہے۔ مسولینی کو خدا کا بروز تصور کیا جاتا ہے۔ "ڈوچے گناہ سے پاک ہے" کے مشرکانہ الفاظ در و دیوار پر کندہ نظر آتے ہیں۔ اس کی جائے پیدائش "زیارتگاہ" بن گئی ہے سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ اس کی زیارت کے لئے جاتے ہیں۔ فوجی قواعد میں بجائے "رائٹ" "لفٹ" کے "ڈوچے، ڈوچے" کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

یورپ شاہ پرستی سے بچا تو ڈکٹیٹر پرستی کا لقمہ ہو گیا۔ کوئیں سے نکل کر کھائی میں گرنے کی عبرتناک مثال ہے۔

چین اور جاپان

چین پر جاپان کے ناساعد عزائم کا تازیانہ بدستور حرکت کر رہا ہے۔ شنگھائی میں کسی جاپانی بحری جہاز پر گولی چلانے سے ایک موثر بہانہ جاپان کو مل گیا۔ اس سانحہ کی آڑ میں جاپان چاہتا ہے۔ کہ اپنے اقتدار کو وسیع کرے۔ چنانچہ اس نے چین کے باطنی شقاق سے جو کینٹن اور نانکن کی دو عملی میں ظاہر ہو رہا ہے فائدہ اٹھا کر انتباہی نوٹس دیا ہے۔ کہ جلد از جلد شمالی چین میں خود اختیاری حکومت کے اجراء کو منظور کر کے عمل میں لایا جائے۔ اور سیاسی مبصرین کا خیال ہے۔ کہ چین جو اپنے اندرونی مناقشات کی بدولت مسیر لاغر ہو چکا ہے۔ جاپان کی اس خواہش پر لبیک کہنے پر مجبور ہو گا۔

اگرچہ جاپان کا بڑھتا ہوا اقتدار اور اس کا بحر الکاہل میں قوت فائقہ بن جانے کے غالب امکانات مغربی اقوام کے لئے خوش آئند نہیں۔ لیکن وہ جاپان کے راستے میں حائل بھی نہیں ہو سکتیں۔ منچوریا کے معاملہ میں اقوام لیگ کی کمزوری اور ضعف کا مظاہرہ اس بات کا ثبوت تھا۔ کہ مشرق اقصےٰ یورپ کے حلقۂ اقتدار سے باہر ہے۔ انگلستان نے جو چین کو قرضہ دیا ہے۔ اسے بھی جاپان نے برا منایا ہے۔ اور گورنمنٹ جاپان کے فوجی شعبے سے جو اعلان ہوا۔ اس میں اس بات کا اظہار تھا کہ جاپان انگلستان کے اس اقدام کو بنظر استحسان نہیں دیکھتا۔ اور اگر مغربی اقوام چین سے بکلی دست کش نہ ہوئیں۔ تو جاپان لامحالہ کوئی عملی کارروائی کرے گا۔

دھوبیوں کی ضرورت

قادیان میں چند احمدی دھوبیوں کی ضرورت ہے۔ چونکہ یہاں کی آبادی خدا کے فضل سے روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اس لئے بعض پیشہ وروں کے لئے یہاں پر کام نکلتا ہے۔ فی الحال چند دھوبیوں کی ضرورت ہے۔ جو اپنے کام کے ماہر ہوں۔ جو دوست یہ پیشہ جانتے ہوں اور قادیان میں رہائش اختیار کرنا چاہیں۔ نظارت ہذا سے خط و کتابت کریں۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابی سینیا کے متعلق دلچسپ معلومات

مذہبی حالت

ابی سینیا کے باشندوں میں صرف پانچ فی صدی اشخاص حبشی زبان کا لکھنا پڑھنا جانتے ہیں۔ ان کی مذہبی کتاب "اسرک" زبان میں ہے۔ جسے صرف مذہبی پیشوا ہی جانتے ہیں۔ حکومت کی زبان "اہمرک" ہے۔ یہاں دو بڑے مذاہب کے باشندے پائے جاتے ہیں۔ (۱) رومن کیتھولک (۲) اسلام رومن کیتھولک کے بڑے پادری کو آبون نام سے مخاطب کیا جاتا ہے۔ اور اس کا انتخاب ہر تین سال کے بعد یروشلم سے ہوتا ہے۔ یروشلم کے بڑے پادری کو وہاں کے لوگ "تھاباس" کہتے ہیں۔ آبون کی تنظیم و تکریم وہاں کے شہنشاہ کی مانند کی جاتی ہے۔ مذہب کے متعلق جو معاملات ہوں۔ ان کا فیصلہ مذہبی پیشوا ہی کرتا ہے۔ تاجپوشی وغیرہ رسوم بھی اسی پیشوا کے ہاتھوں سرانجام پاتی ہیں۔ مذہب کے لئے حبشی جان تک دینے کو تیار ہوتے ہیں۔

عدلیس آبابا میں ان لوگوں کی بڑی سے بڑی عبادت گاہ "گورگیس" نامی ہے۔ جو کئی لاکھ روپیہ کی لاگت سے تیار کی گئی ہے تاجپوشی کی رسم اسی گرجا میں ادا کی جاتی ہے۔

لباس

مرد گھٹنوں تک لمبی قمیص علاوہ پاجامہ اور کمر بند وغیرہ کے پہنتے ہیں۔ اور عورتیں کفنی کے مانند صرف ایک ہی سفید کپڑا پہنتی ہیں۔ اور کمر پر کپڑے کا ٹکڑا باندھتی ہیں۔ اس کے اوپر دھوتی اوڑھ لیتی ہیں۔ چاندی کی زنجیر اور کانچ کے موتی کی لڑی گھٹنے کے آگے لٹکاتی ہیں۔ کان میں ملمع کی بالیاں پہنتی ہیں۔ عورتیں تیل۔ مکھن اور لونگ کا تیل سر میں لگاتی ہیں۔ جس سے ان کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ بڑی گندی رہتی ہیں۔ مہینہ میں ایک آدھ دفعہ ہی شاید غسل کرتی ہیں۔ اور بعض گاؤں میں تو جب تک کپڑے نہ پھٹ جائیں۔ ان کو اتارا نہیں جاتا۔ کفا نامی علاقہ میں تو چمڑے کے کپڑے پہنتی ہیں۔

خوراک

کچا گوشت گیہوں۔ جو۔ مسور۔ آلو اور مرچ کا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ تیل گھی کم کھاتے ہیں۔ لیکن سر میں گھی اور لونگ کا تیل ڈالتے ہیں۔ خوراک کے طور پر بیل اور سور کے گوشت کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں۔

متفرق حالات

بوقت ضرورت حکومت ابی سینیا رعایا پر فوج میں بھرتی ہونے کی پابندی عائد کرتی ہے۔ ان کو کسی قسم کی فوجی تعلیم نہیں دی جاتی تربیت یافتہ فوج کی تعداد پانچ لاکھ کے قریب ہے۔ حبشی لوگ دست بدست لڑائی میں زیادہ ماہر ہیں۔ امن کے زمانہ میں جن لوگوں کو اسلحہ جات دے کر فوج میں داخل کیا جاتا ہے۔ ان کو تنخواہیں نہیں دی جاتیں لیکن ان کے گزر اوقات کے لئے کوئی قطعہ اراضی دے دیا جاتا ہے۔

فوج میں مندرجہ ذیل عہدے ہیں۔

(۱) روش۔ گورنر (لارڈ) (۲) فتورلا۔ سپہ سالار۔ (۳) ڈیجا دیاج۔ لفٹیننٹ (۴) کیبا جاج۔ کپتان (۵) گراحماج۔ صوبہ دار میجر (۶) اسٹ الک ہزار دو ہزار سپاہیوں کا افسر۔ (۷) اشیل الک تین سو سپاہیوں کا افسر (۸) متھوالک۔ سو سپاہیوں کا افسر (۹) امسا لکا۔ پچاس کا افسر۔ (۱۰) استرالکا۔ دس سپاہیوں کا افسر۔ (۱۱) بالم براس۔ حوالدار

ان فوجیوں کو اراضی دی جاتی ہے۔ اور حکومت کی جانب سے جو تمغے دیئے جاتے ہیں۔ ان پر عجیب و غریب نقوش ہوتے ہیں ہر ایک گورنر کو عہدے دار مقرر کرنے کا حق ہے۔

ابی سینیا میں ہاتھی دانت۔ چمڑا اور گینڈا کی کھال وغیرہ بکثرت ہوتی ہے۔ ۱۵ فیصدی اشخاص شادی نہیں کرتے۔ بلکہ داشتہ عورتیں رکھتے ہیں۔ جنہیں "گرمٹ" کہتے ہیں۔ عصمت دری جرم میں داخل نہیں۔ صرف ہراری قوم عصمت دری کو جرم سمجھتی ہے۔ شادی کا طریق قدیم طریقہ پر گرجا میں حلف اٹھانا ہے۔ مرد عورت جس وقت چاہیں ایک دوسرے سے جدا ہو سکتے ہیں۔

لیکن مرد کی جائداد میں سے نصف حصہ عورت کو دینا پڑتا ہے۔ یہاں غلاموں کی تجارت ہوتی ہے۔ البتہ کچھ عرصہ سے بڑے شہروں میں غلاموں کی خرید و فروخت بند ہے۔ صرف سرحد پر غلاموں کی تجارت کا زور ہے۔ غلام کو "بریا" کہتے ہیں۔

ریلوے جبوتی سے شروع ہو کر ڈیرڈوہ ہوتی ہوئی عدلیس آبابا تک جاتی ہے۔ لیکن رات کو نہیں چلتی۔ ریلوے فرنچ کمپنی کی ہے تار اور ٹیلیفون کا سلسلہ قائم ہے۔ سرکاری آفس کے علاوہ اٹالین ٹیلیگراف آفس بھی ہے۔

عام طور پر باشندے بندوق۔ تلوار بھالا کٹار۔ چھری۔ ریوالور۔ طمنچہ۔ خنجر اور کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں۔ حکومت کے پاس مشین گن۔ توپ اور جنگی کارخانے بھی ہیں۔ جن میں موجودہ طرز کے اسلحہ جات تیار کئے جاتے ہیں۔

پہلے ابی سینیا میں گھاس کی جھونپڑیاں ہوتی تھیں۔ لیکن جب سے یورپینوں کی آمد ہوئی ہے۔ پختہ مکانات تیار ہونے لگے ہیں یہاں گرم چشمے ہیں۔ جہاں پہلے مرد عورتیں اکٹھے غسل کیا کرتے تھے۔ لیکن اب علیحدہ علیحدہ نہانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

ہمرک زبان میں عدلیس کے معنی جدید اور آبابا کے معنی گلاب کے پھول کے ہیں۔ یعنی نیا گلاب کا پھول۔ شہری آبادی پانچ لاکھ باشندوں پر مشتمل ہے۔

خاکسار:۔ خواجہ محمد شفیع از گوالیار

احراری بلی کو چھیچھڑوں کے خواب

اخبار "مجاہد" ۲۳ نومبر ۱۹۳۵ء میں "مسلمانان لدھیانہ ہوشیار رہیں۔ مرزائی چندہ پردازی کے لئے روپیہ منگوا رہے ہیں" کے زیر عنوان یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ مسٹر شریف صدر آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور سے ۲۵۰ روپیہ بذریعہ تار منگوا رہا ہے۔ اور نہایت بے صبری کے ساتھ روپے کا انتظار کر رہا ہے۔ حالانکہ واقعہ صرف یہ ہے کہ قاضی محمد شریف صاحب سکرٹری ڈسٹرکٹ نیشنل لیگ لدھیانہ نے ایک تار دیا تھا جس میں ۲۵۰ والنٹیروں کی روانگی قادیان کے متعلق صدر آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور سے استفسار کیا گیا تھا۔ تار کا مضمون یہ تھا

250 Impatiently Waiting Orders

لدھیانہ کی احراری بلی نے ۲۵۰ والنٹیروں کو ۲۵۰ روپیہ سمجھ لیا ہے

بریں عقل و دانش بباید گریست

محکمہ تار کے بعض کارکنوں کی مستعدی بھی قابل داد ہے کہ ادھر تار کا فارم ان کے آفس میں پہنچا ادھر انہوں نے احرار کو خبر کر دی۔ اور مجاہد نے اسے قابل وثوق سمجھتے ہوئے شائع کر دیا۔ جس میں اصلیت کا نشان تک نہیں۔

اے آر خان۔ ممبر نیشنل لیگ لدھیانہ

ملازمت کے خواہشمند نوجوانوں کے لئے اعلان

سپرنٹنڈنٹ ٹیکنیکل ورکشاپس کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ سکھر اور خیبپورہ کے ٹیکنیکل ورکشاپس میں ٹریڈ اپرینٹس کی اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ان کے لئے کل ۸۵ اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں سے ۱/۳ کو مدنظر رکھتے ہوئے ۴۵ اسامیاں مسلمانوں کے لئے ریزرو کی گئی ہیں ۴۰ خیبپورہ میں اور ۹ سکھر میں (۱) یہ نسبت اس صورت میں پوری کی جائے گی۔ جبکہ سیلیکشن بورڈ کی رائے میں ان اقوام کے امیدوار ضروری قابلیت ان اسامیوں کے لئے رکھتے ہوں گے۔ (۲) داخلہ کے لئے کم سے کم تعلیمی قابلیت اپر پرائمری ہے۔ ضروری ہوگا کہ سکول کے اصل سرٹیفکیٹس متعلق عمر، تعلیمی قابلیت، امیدوار کی درخواست کے ساتھ بھجوائے جائیں (۳) ایسے امیدواران جن کی عمر یکم دسمبر ۱۹۳۵ء کو ۱۵ سال سے کم اور ۱۸ سال سے زائد تھی۔ ان کی درخواستیں زیر غور نہیں آسکیں گی (۴) وہ امیدوار جو بطور اپرینٹس لئے جائیں گے۔ ان کو ۵ سال کی ٹریننگ کے لئے مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق وظیفہ دیا جائیگا۔

پہلا سال ۶ — ۴ — ۰	چوتھا سال ۶ — ۱۱ — ۰
دوسرا سال ۰ — ۷ — ۰	پانچواں سال ۶ — ۱۲ — ۰
تیسرا سال ۶ — ۹ — ۰	(غالباً یہ روزانہ ہے) (۵) وہ امیدوار جو

بائیسکل ٹرائیسکل اور بچہ گاڑی نہایت ہی ارزاں نرخوں پر راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور سے خرید فرمائیں۔ مرمت بائیسکل ورنگ و نکل ہماری دوکان پر اعلیٰ قسم ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بورڈنگ تحریک جدید کے لئے کتب کی ضرورت

احباب جماعت [illegible] سے گذارش ہے کہ [illegible] کتب بورڈنگ تحریک جدید کے لئے ارسال فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ وہ کتب [illegible] بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ممد ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ احباب [illegible] اس کار خیر میں حصہ لیں گے۔ اور بورڈروں کو [illegible] کا موقع عطا فرمائیں گے۔ خاکسار ملک سعید احمد [illegible] سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید قادیان

ضرورت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے ایک ارشاد کے ماتحت نظارت ہذا نے حضور کی مصنفہ کتاب "دعوۃ الامیر اردو" کا انگریزی میں ترجمہ کرانا ہے۔ احباب اس کے متعلق اپنی خدمات پیش کر کے ممنون فرمائیں۔

ناظر تالیف و تصنیف

بمبئی کے تجارتی اور دیگر معلومات

جن احمدی برادران کو بمبئی کے تجارتی یا دیگر معلومات کی ضرورت ہو۔ یا وہ امریکن سیکنڈ ہینڈ (مستعمل) کوٹ وکٹ پیس گی گانٹھیں، تھوک ارزاں نرخ پر منگوا کر قلیل سرمایہ سے تجارت کر کے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ وہ اپنی احمدیہ فرم سے حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

اور پرائس لسٹ طلب کریں۔

ایس رفیق بھائی (تھوک فروشان کوٹ وکٹ پیس)
جیکب سرکل بمبئی

اکسیر تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کو آسان کر دینے والی دنیا بھر میں ایک ہی مجرب المجرب دوا ہے۔ جس کے بروقت استعمال سے وہ نازک اور دل ہلا دینے والی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان ہو جاتی ہیں۔ بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے اور بعد ولادت کے درد بھی زچہ کو نہیں ہوتے۔ قیمت معہ محصول ڈاک عہ صرف۔

مینیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی اللہ یار ولد جلا ذات جویہ سکنہ چک ۴۸۰ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۱ / ۱۲ / ۳۵ تاریخ پیشی بمقام شورکوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ [illegible] ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۲ / ۱۲ / ۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی موندا ولد لدھنہ ذات کنڈ سکنہ چک ۴۸۲ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۲ / ۱۲ / ۳۵ تاریخ پیشی بمقام دربام برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی اللہ دتا ولد سکندر ذات جٹ سکنہ چک ۴۹۰ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۳ / ۱۲ / ۳۵ تاریخ پیشی بمقام دربام برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی [illegible] سکنہ چک ۴۹۵ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے [illegible] درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۳ / ۱۲ / ۳۵ تاریخ پیشی بمقام دربام برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی غلام محمد ولد محمد شریف ذات اکبرا سکنہ پڑوپی تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۹ / ۱۲ / ۳۵ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ

مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء

نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی غلام محمد ولد محمد شریف ذات اکبرا سکنہ پڑوپی تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے ۱۸ / ۱۲ / ۳۵ بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۳۵ء

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

PILEX

پائیلیکس
یعنے
دوائے بواسیر

مَیں متواتر چودہ برس مرض بواسیر میں مبتلا رہا اور باوجود کئی معالجوں کے علاج کے صحت نہ ہوئی۔ آخر خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ایک سنیاسی کے نسخہ سے صحت یاب ہوگیا۔ بعض اور دوستوں نے بھی اس دوائی سے فائدہ اٹھایا ہے۔ جن میں سے بعض کی آراء حسب ذیل ہیں۔
خاکسار محمد اسمٰعیل سنو سوپ کمپنی قادیان

(۱) میں نہایت خوشی سے اس امر کا اظہار کرتا ہوں کہ مجھے بواسیر خونی کی شکایت ہوگئی تھی۔ برادرم مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھے چند گولیاں دیں۔ ان کے استعمال سے میری تکلیف رفع ہوگئی۔
(ملک) غلام فرید ایم اے ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز قادیان

(۲) مکرمی صوفی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ فیروزدین کے لئے جو گولیاں جناب نے بواسیر کی روانہ کی تھیں۔ اس کو خدا کے فضل سے آرام آگیا ہے۔ وہ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ نیز مندرجہ ذیل پتہ پر پوری خوراک وی پی کرکے مشکور فرمائیں۔ ......
خاکسار شیخ محمد احمدی سہگل اینڈ کو فیض آباد چھاؤنی

(۳) مکرمی محترمی برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ دوائی بواسیر کا پیکٹ حاجی عزیز احمد رضوی صاحب کو پہونچا۔ اور کل ہی میں ان سے ملاقات کرکے آیا ہوں انہوں نے بتلایا ہے کہ جب سے انہوں نے مذکورہ دوائی کھائی ہے تب سے آج تک ایکدفعہ بھی خون نہیں آیا ورنہ اس سے پیشتر کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا کہ کم و بیش خون نہ آئے۔ اقبال احمد ہوگھر پور (ریلوے)

قیمت فی پیکٹ عہ روپے (علاوہ محصولڈاک) رقم پیشگی آنے پر محصولڈاک معاف۔ غرباء کو بلا شرط مذہب و ملت صرف ۴ر کے ٹکٹ بھیجنے پر دوائی مفت بھیجی جائیگی
پتہ:۔ پائیلیکس ہاؤس قادیان

محافظ جنین
حب اٹھرا (رجسٹرڈ)
اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں پیدا ہوکر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست سوکھے تشنج۔ درد پسلی یا نمونیا۔ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے۔ پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمے سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کردیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے ہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے یکدم منگوانے پر لعہ علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر
حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ضرورت رشتہ

ایک ۱۶ سالہ کشمیری قوم کی نوجوان لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی شریف خاندان کی چھٹی جماعت تک تعلیم یافتہ ہے لڑکا برسر روزگار مخلص احمدی ہونا چاہیئے کشمیری قوم کے نوجوان کو ترجیح دی جائیگی
خط و کتابت بنام
ع معرفت ایڈیٹر الفضل ہو

رعایتی قیمت پر الفضل

الفضل کے ایک گذشتہ پرچہ میں نواب خان بہادر چوہدری محمد الدین صاحب ممبر کونسل آف سٹیٹ کے عطیہ کا ذکر کرتے ہوئے صرف ۴ روپے دے کر اخبار جاری کرانے کے متعلق جو اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے حوالہ سے بعض ایسے احباب خطوط لکھ رہے ہیں۔ جن کے نام پہلے اخبار جاری ہے۔ ان کی آگاہی کے لیے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ رعایتی قیمت پر صرف ان اصحاب کے نام اخبار جاری کیا جائیگا۔ جو استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے اس وقت تک اخبار جاری نہیں کرا سکے۔ اور کسی ایسے صاحب کو یہ رعایت نہیں دی جائیگی۔ جن کے نام پہلے اخبار جاری ہے۔ پس مستحقین درخواست بھیجیں یا پھر ان اصحاب کی درخواستوں پر غور کیا جائیگا۔ جو ابھی تک احمدیت میں داخل نہیں۔ مگر تحقیق حق میں کوشاں ہیں۔

الفضل کا خطبہ نمبر

وہ اصحاب جو روزانہ الفضل کے خریدار نہیں ہیں۔ اور اس وجہ سے ان فوائد سے محروم ہیں۔ جو اخبار کے ذریعہ حاصل ہو سکتے ہیں۔ وہ کم از کم اپنے نام خطبہ نمبر تو جاری کرالیں۔
تاکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات سے آگاہ ہو سکیں۔ قیمت سالانہ صرف چار روپیہ ہے۔ مینجر الفضل

نادار اور زردار

ہومیوپیتھک طریق علاج کو دوسرے طریقہ علاج سے بہتر پائیں گے۔ پیچیدہ امراض میں دوسرے علاج ناکام رہتے ہیں ہومیوپیتھک کامیاب ہوتا ہے۔ اگر آپ دوسرے علاج سے تنگ آگئے ہوں۔ تو ہومیوپیتھک علاج کیجئے
ایم ایچ احمدی چتوڑ گڑھ میواڑ

پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی
ذیل کی چار ادویات گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ ہیں۔ کوئی شخص ان ناموں کے رکھنے کا مجاز نہیں۔ زرکثیر خرچ کرکے ان ناموں کو مشہور کرایا ہوا ہے۔ ہندوستان بھر میں شہرت حاصل کرچکے ہیں۔ اگر ان ناموں میں سے کوئی نام رکھے گا۔ تو حرجہ و خرچہ کا ذمہ دار ہوگا

تریاق معدہ رجسٹرڈ۔ جگر۔ انتوں۔ معدہ کی جملہ تکالیف کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی آٹھ آنے۔

سرمہ نور رجسٹرڈ
جس نے اپنی خوبیوں کے باعث پبلک سے سرمہ نور کا خطاب حاصل کیا ہوا ہے اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر اور جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے
قیمت فی تولہ دو روپے چھ ماشہ ایک روپیہ

طاقت کی گولی رجسٹرڈ اعضاء رئیسہ کو تروتازہ کرکے قوت بحال کرتی ہے
قیمت خوراک ایک ماہ صرف دو روپیہ آٹھ آنہ

اکسیر جسمانی بدخوابی۔ زائد رطوبت وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپیہ

موتی منجن۔ دانتوں کے کل امراض میں تیر بہدف اثر رکھنے والا۔ کیڑوں کا قاتل گوشت خورہ کیلئے اکسیر
قیمت فی شیشی دس آنہ

ملنے کا پتہ:۔ مینجر شفاخانہ رفیق حیات قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

عدلیس آبابا ۸ر دسمبر۔ آج بھی اطالوی ہوائی جہازوں نے ڈیسی پر پچاس بم گرائے لیکن کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔ کیونکہ بہت سے لوگ پہاڑیوں میں جا کر پناہ گزین ہو گئے تھے۔

پیرس ۸ر دسمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سر سیموئل ہور اور ایم لاوال نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۲ر دسمبر کو جنیوا میں منعقد ہونیوالی کمیٹی میں اس صورت میں کہ سانتور مسولینی انگریزی اور فرانسیسی مراسلہ کا تسلی بخش جواب نہیں دیگا۔ تیل کی ممانعت کرنے کی سفارش کی جائے گی۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ سر سیموئل ہور اور ایم لاوال صلح کی چند تجاویز کے متعلق متفق ہو جائیں گے۔ اور وہ تجاویز بہت جلد مسولینی کو بھیجدی جائیں گی ::

قاہرہ ۸ر دسمبر۔ قاہرہ میں فسادات پھر رونما ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ گذشتہ شب پانچ سو طالب علم اور بہت سے دوسرے لوگ سیدہ زینب میں جمع ہو گئے۔ اور انہوں نے پولیس پر بہت سے پتھر پھینکے۔ صبح کو چار ہزار طالب علم غزا یونیورسٹی کے باغات میں "شہداء" کی یادگار تعمیر کرنے کے لئے جمع ہو گئے۔ اس کے بعد وہ قاہرہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ غزا کے گورنر نے انہیں شہر میں داخل ہونے سے روکا۔ جس سے ان کا پولیس کے ساتھ تصادم ہو گیا۔ پتھر لگنے سے ایک اطالی افسر مجروح ہوا۔ پولیس کو طالب علموں کی خشت باری کے مقابلہ میں گولی چلانی پڑی ::

کوناؔ ۸ر دسمبر۔ بعض جرمن افسر لتھوینیا کی پولیس کے سردار کو بھگا کر لے گئے۔ لتھوینیا نے جرمن افسروں کی اس حرکت کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے ::

روما ۸ر دسمبر۔ سانتور مسولینی نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کوئی ناکہ بندی یا انکار اٹلی کو اس کے ارادوں سے باز نہیں رکھ سکتا۔ موجودہ قضیہ کا خاتمہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ اٹلی کے حقوق کو تسلیم کر لیا جائے۔ اور افریقہ میں اس کے مفادات محفوظ کر دیئے جائیں ::

پیرس ۸ر دسمبر۔ آج سر سیموئل ہور کے ساتھ ملاقات کے بعد ایم لاوال نے ایک کمیونک شائع کیا۔ جس میں لکھا۔ کہ باہمی اتحاد کی پالیسی پر دونوں حکومتوں یعنی فرانس اور برطانیہ میں کامل اتحاد ہو گیا ہے۔

لنڈن ۸ر دسمبر۔ لنڈن میں مقیم اطالوی سفیر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ڈیسی یا گونڈار کے امریکن ہسپتالوں پر بمباری کی خبر غلط ہے اس نے بیان کیا ہے۔ کہ آگ لگانے والے بم حبشی گولیوں کے جواب میں استعمال کئے گئے تھے۔

روما ۸ر دسمبر۔ جعلی طور پر اطالوی سکہ بنانے کے الزام میں دو آسٹرین اشخاص کو پانچ کروڑ لیرا جرمانہ اور اٹلی سے اخراج کی سزا دی گئی ::

بمبئی ۸ر دسمبر۔ آج ۱/۱۴ پنجابی رجمنٹ پونا سے عدن جانے کے لئے بمبئی پہونچی۔ یہ بٹالین چھ سو آدمیوں اور ۱۰ افسروں پر مشتمل ہے۔ آج شام یہ بٹالین بذریعہ جہاز عازم عدن ہو گئی ::

بمبئی ۸ر دسمبر۔ آج انڈین ڈی لیمیٹیشن کمیٹی نے گورنمنٹ آف بمبئی سے ملاقات کی جس کے دوران میں مقامی گورنمنٹ کی حلقہ ہائے انتخاب کے متعلق تجاویز پر بحث و تمحیص کی گئی سہ پہر کو کمیٹی نے لیجسلیٹو کونسل عمارت میں پراونشل ڈی لیمیٹیشن کمیٹی سے تبادلہ خیالات کیا۔

مدراس ۸ر دسمبر۔ رام ندے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ گذشتہ شب دیوا کوٹا پوسٹ آفس سے بہت سی مالیت کے آنیس ۱۹ رجسٹرڈ لفافے بہت سی نقدی سمیت چوری ہو گئے تفتیش جاری ہے۔

نئی دہلی ۸ر دسمبر۔ سر گرجا شنکر باجپائی ایجوکیشن ممبر گورنمنٹ آف انڈیا آل انڈیا راگ کانفرنس کا جو ۲۰-۲۱-۲۲ر دسمبر کو دہلی میں منعقد ہو گی۔ افتتاح کرینگے ::

بمبئی ۸ر دسمبر۔ مسٹر گاندھی جو خون کے دباؤ کے بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار تھے۔ اب روبصحت ہیں۔

حیدر آباد دکن ۸ر دسمبر۔ معلوم ہوا۔ کہ نواب آف پٹوڈی۔ نواب معین الدولہ کرکٹ ٹیم کے کپتان ہونگے۔ یہ ٹیم آسٹریلیا کی ٹیم کے ساتھ ۴ر جنوری کو سکندر آباد میں کرکٹ میچ کھیلے گی۔

نکودا ۸ر دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تالو ٹگرا پوسٹ آفس کے ڈاکیئے کو ہلاک کر کے اس کا تھیلا چھین لیا گیا۔ اور حملہ آور تھیلے کی اشیاء لے کر فرار ہو گئے۔

حیدر آباد (دکن) ۸ر دسمبر۔ مرزا اعلیٰ یار خان ریاست حیدر آباد کی کابینہ کے وزیر جو فیڈریشن کے مسئلہ کے سلسلہ میں انگلینڈ گئے ہوئے تھے۔ آج حیدر آباد واپس آ گئے

شانتی نکیتن ۸ر دسمبر۔ ہز اگزالٹڈ ہائینس نظام حیدر آباد دکن نے وسوا بھارتی کو جو ایک تعلیمی ادارہ ہے۔ پانچ ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت کیا ہے۔

نئی دہلی ۸ر دسمبر۔ ایک کمیونک شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ وائسرائے کوئٹہ ریلیف فنڈ ۱۳ر دسمبر کو بند ہو جائیگا اس وقت فنڈ کی کل رقم ۱۸۲۸۷۸۴ روپے ۵ آنے ہے ::

نئی دہلی ۸ر دسمبر۔ برلا کارخانہ کے ہڑتالیوں نے ہڑتال ختم کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

عدلیس آبابا ۸ر دسمبر۔ شاہ حبش نے ایک نمائندہ پریس کو کہا۔ ہندوستان کی طرف سے بہترین امداد کی صورت یہ ہے۔ کہ وہ اقتصادی تعزیرات کی سختی سے پابندی کرے۔ نیز کہا۔ حبشی طلبا عنقریب ہندوستان میں حصول تعلیم کے لئے بھیجے جائیں گے ::

کراچی ۷ر دسمبر۔ ضلع لاڑکانہ (سندھ) کی ایک منڈی آتشزدگی سے بالکل تباہ ہو گئی

فرید پور ۸ر دسمبر۔ تین بنگالی نوجوانوں کے خلاف قتل کی سازش کے مقدمہ کی سماعت کے لئے سپیشل ٹربیونل مقرر کیا جائے گا۔

حیفا (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ العلماء شام کے فیصلہ کے مطابق پنجم دسمبر کو شام اور فلسطین میں مظاہرے کئے گئے۔ دمشق میں مظاہرین نے کوتوالی کا محاصرہ کر لیا۔ اور پولیس پر پتھر پھینکے اور فائر کئے۔ نازک صورت حالات دیکھ کر فوج بلائی گئی۔ اور جلوس پر گولی چلائی گئی۔ جس کے نتیجہ میں سترہ آدمی ہلاک اور پچاس مجروح ہوئے۔ یروشلم اور یافا میں مظاہرین کو اشک آور گیس کے ذریعہ منتشر کیا گیا ::

فرید پور ۸ر دسمبر۔ کل ایک بنگالی گریجوایٹ کو جس کے قبضہ سے پستول اور ضبط شدہ لٹریچر برآمد ہوا۔ گرفتار کیا گیا۔

پشاور ۸ر دسمبر۔ علاقہ سرحد میں اب امن اور سکون ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بادشاہ گل ابھی تک کابل میں ہے ::

لاہور ۷ر دسمبر۔ ۶ر دسمبر لاہور کے طلباء کے ایک وفد نے ایک دن میں دو پرچوں کے سوال کے متعلق وائس چانسلر سے گفتگو کی۔ موخر الذکر نے طلبا کی باتوں کو غور سے سنا۔ اور کہا۔ کہ ان کے مطالبات کو سنڈیکیٹ کے آئندہ اجلاس میں پیش کر دیا جائے گا۔

لاہور ۷ر دسمبر۔ حاجی غلام جیلانی صدر اتحاد ملت لاہور جنہیں ایک تقریر کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ضمانت پر رہا کر دیئے گئے ہیں ::

نئی دہلی ۸ر دسمبر۔ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خانصاحب کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا ۲۰ر دسمبر کو ایک کانفرنس طلب کرینگے۔ جس میں ریلوے اور جہاز کے ذرائع آمد و رفت کے باہمی تقابل کے مسئلے کے اصولوں پر غور و خوض کیا جائے گا۔ انڈین چیمبرز آف کامرس کی فیڈریشن نے بمبئی۔ کلکتہ اور کراچی کے تجارتی مفادات کی کانفرنس میں نمائندگی کے لئے تین مندوب منتخب کئے ہیں۔

امرتسر ۷ر دسمبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۷ آنے ۹ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۱۲ آنے ۶ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے … [illegible] ::

پردہ دار مسلم خواتین لیڈی ڈاکٹر مسز ڈاکٹر شد لعل لیڈی ڈینٹسٹ ماہر معالج امراض دندان ہال بازار امرتسر سے مفت مشورہ کریں ::

(عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا) ایڈیٹر غلام نبی